سمر انسٹی ٹیوٹ کی رسمی نشستوں کے علاوہ شرکاء کو کھانے کی میز پر، چائے پیتے ہوئے اور اسی طرح فارغ اوقات میں غیر رسمی سطح پر بھی آپس میں گھلنے ملنے اور تبادلہ خیال کرنے کے مواقع میسر تھے۔ ڈھائی تین ہفتے تک ایک ساتھ رہنے کا مقصد یہی تھا کہ لوگ بے تکلفی کے ماحول میں ایک دوسرے کو جانیں، شخصی تعلقات بنائیں اور اپنے اپنے ماحول اور کلچر سے دوسروں کو آگاہ کریں۔ یوں شرکاء کو بہت اچھے اور دوستانہ ماحول میں ایک دوسرے سے بہت کچھ سیکھنے کا موقع ملا۔ خاص طور پر یہ کہ ہم اپنے نقطہ نظر اور زاویے سے کسی معاملے کو دیکھ رہے ہوتے ہیں تو دوسرا اس معاملے کو کیسے دیکھتا ہے؟

مولانا عمار خان ناصر کے تاثرات کے بعد سوال وجواب کا سیشن بھی ہوا اور شرکا نے بہت مفید سوالات کے ذریعے سے تاثرات میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ آخر میں اکادمی کے سابق ناظم مولانا حافظ محمد یوسف صاحب کی دعا پر تقریب کا اختتام ہوا۔

الشریعہ اکادمی کی سرگرمیاں

16 جولائی 2016 بروز ہفتہ بعد نماز مغرب شیخ الحدیث مولانا زاہد الراشدی صاحب نے بیان فرمایا اور دعا سے نئے تعلیمی سال کے اسباق کا باقاعدہ آغاز فرمایا۔

25 جولائی 2016 کو اس سال کی پہلی پندرہ روزہ فکری نشست کا انعقاد کیا گیا جس میں مولانا زاہد الراشدی مدظلہ نے حضرت مولانا عبد اللہ درخواستی رحمہ اللہ کے حوالے سے اپنی یادداشتیں بیان کیں۔

11 اگست جمعرات 2016 کو بعد از نماز مغرب خانقاہ سراجیہ، کندیاں شریف کے سجادہ نشین مولانا خواجہ خلیل احمد صاحب الشریعہ اکادمی میں تشریف لائے اور اساتذہ وانتظامیہ سے ملاقات کی۔ نماز عشاء کے بعد اکادمی کی طرف سے عشائیہ میں شرکت کی اور دعا فرما کر رخصت ہوئے۔

14 اگست 2016ء کے دن الشریعہ اکادمی کنگنی والہ، گوجرانوالہ میں بعد از نماز ظہر اکادمی کے طلبہ نے جشن آزادی کے سلسلے میں ایک پروقار تقریب کا انتظام کیا جس میں تلاوت ونعت کے بعد پروجیکٹر پر پاک فوج کی ٹریننگ سے متعلقہ ویڈیوز بچوں کو دکھائی گئیں اور طلبہ نے آزادی کے حوالے سے مختلف موضوعات پر تقاریر اور ملی نغمے پیش کیے۔ تقاریر کے عنوانات میں ''آزادی کی نعمت''، ''قائد اعظم'' اور ''علامہ شبیر احمد عثمانی کی آزادی کے حوالے سے خدمات'' نمایاں تھے۔ تقریب میں الشریعہ اکادمی کے شعبہ کتب اور شعبہ حفظ کے طلبہ کے علاوہ محلے کے بچوں نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی۔

20 اگست 2016ء کو دی میسج ٹی وی کے ڈائریکٹر جناب کامران رعد اپنی ٹیم کے ہمراہ اکادمی میں تشریف لائے اور شیخ الحدیث حضرت مولانا زاہد الراشدی کی زندگی کے بارے میں تیار کی جانے والی ڈاکومینٹری کے لیے ویڈیو شاٹس لیے۔